محکمہ انتظامیہ خیبرپختونخوا

سوال نمبر 764

منجانب: جناب احمد کنڈی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی کیا وزیر انتظامیہ ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	محکمانہ جواب
(ا) آیا یہ درست ہے کہ پشاور میں صوبائی حکومت کے زیر نگرانی مختلف علاقوں میں سرکاری ملازمین کے لئے سرکاری کالونیاں موجود ہیں؟	(ا) جی ہاں! محکمہ انتظامیہ کے زیر نگرانی مختلف علاقوں میں سرکاری ملازمین کے لئے کالونیاں موجود ہیں۔
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ دراصل یہ تمام سرکاری رہائش گاہیں صرف ان غیر مقامی ملازمین کو الاٹ کی جاتی ہیں جن کے اپنے یا بیوی بچوں کا پشاور میں کوئی ذاتی گھر نہ ہو؟	(ب) جی نہیں! سرکاری رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے لئے مقامی یا غیر مقامی ہونے کی کوئی شرط نہیں۔ محکمہ انتظامیہ کے زیر نگرانی پشاور میں سرکاری رہائش گاہیں ہیں اور جس ملازم کا پشاور میں اپنا گھر نہ ہو وہ سرکاری رہائش گاہ کی الاٹمنٹ کیلئے درخواست دینے کا اہل ہوتا ہے۔
(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ جن افسران اور ملازمین کو یہ سرکاری گھر الاٹ ہوتے ہیں ان سے اس سلسلے میں اسٹامپ پیپر پر باقاعدہ حلفیہ بیان لیا جاتا ہے؟	جی ہاں! جن افسران اور ملازمین کو سرکاری گھر الاٹ ہوتے ہیں ان سے اس بابت سٹامپ پیپر پر باقاعدہ حلفیہ بیان لیا جاتا ہے کہ ان کا پشاور میں کوئی گھر نہیں ہے۔
(د) اگر (ا) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو کیا محکمہ انتظامیہ اور اسٹیٹ آفس کے پاس اس رسمی حلف نامہ کے علاوہ بھی کوئی ایسا میکنزم موجود ہے جس سے یہ پتہ چلے کہ کسی آفیسر اور ملازم کا ذاتی گھر ہے یا نہیں 01/01/2011 سے لے کر تا حال اس بناء پر جتنے سرکاری افسران اور ملازمین سے سرکاری گھروں کی الاٹمنٹ کینسل کر کے گھر خالی کئے گئے ہیں ان کی مکمل فہرست فراہم کریں۔	محکمہ انتظامیہ اور اسٹیٹ آفس کے پاس اس رسمی حلف نامہ کے علاوہ کوئی ایسا میکنزم اور وسائل موجود نہیں جس کی بنیاد پر یہ پتہ چل سکے کہ کسی آفیسر اور ملازم کا ذاتی گھر ہے یا نہیں۔ اس لئے 01/01/2011 سے لے کر تا حال کسی بھی سرکاری گھر کی الاٹمنٹ کینسل نہیں کی گئی اور نہ ہی اسے خالی کیا گیا ہے۔

CamScanner